*٦ مولانا اشرف علی تھانوی پر علم غیب کے بارے میں اعتراض کا
٦* رضاخانیوں کو منہ توڑ جواب

◄اصول ہے کہ اہل علم کی بات سمجھنے کے لئیے علم کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ بریلوی کے پاس ازل سے موجود نہیں

حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب رحمةالله علیه سے علم غیب کی بابت سوال کیا گیا تو مولاناتھانوی صاحب رحمةالله علیه مختصر مگر مدلل جواب دیا فرمایا کہ

" اگر علم غیب ذاتی کا عقیدہ ھے تو ایسا علم صرف خداتعالی کو ہے اور اگر علم غیب عطائی مراد لیاجائے تو اس میں

حضور صلي الله عليه وسلم کی کیا تخصیص یہ تو ہر عام و خاص ، زید و بکر ، ابہام و مجنون اورجانوروں اور بچوں کو بھی ہے

ہر شخص ایسی بات جانتاہے جودوسرا نہیں جانتا اس طرح تو سب کو علم غیب عطائی ھوا

حفظ الایمان ص ۱۳

یہ رہی اصل عبارت جس پر بریلوی جہلاشور مچاتے ہیں کہ تھانوی صاحب رحمۃالله علیه نے حضور صلي الله عليه وسلم کے علم کو نعوذبالله جانوروں اور بچوں جیسا علم کہا نعوذبالله نعوذبالله

خدا کی پناہ ایسی کو ئی بات بھی عبارت میں نہیں دیکھی جاسکتی

قرآن و حدیث کی روشنی میں دیکھتے

ہیں
ابابیل کا ذکر قرآن میں ہے اسکا تعلق
پرندے سے ہے اب ابابیل کے لشکرکو کس
طرح پتہ چلاکہ خانہ کعبہ میں جاکر
کنکریوں سے ابرہہ کے لشکر پر حملہ کرنا ہے
؟

قرآن پاک میں ھد ھد کا ذکر آیا کہ ہد ہد نے
حضرت سلیمان علیہ کو وہ خبر دی جس
سے حضرت سلیمان علیہ بے خبر تھے اس
بات کا علم ھد ھد کو کس طرح ھوا ؟

قر آن پاک میں اک بچہ کا ذکر ہے جس نے
حضرت یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی
کی گواہی دی مجھے بتائیے کہ اس
شیرخوار بچے کو کس نے اختیار اور خبر
دی ؟

مختلف احادیث سے ثابت ہے کہ جب

مرغافرشتوں کا نزول دیکھتاہے تو آذان شروع کر دیتا ہے ، مردے کی چیخ بلی سن سکتی ہے ، گدھا جب شیطان کو دکھتاہے تو بری آوازیں نکالتاہے یہ بصیرت کس کی عطاہے ؟ قرآن و حدیث سے ثابت ھوا کہ حضور صلي الله عليه وسلم کو عالم الغیب کہنا گستاخی ہے اور تھانوی صاحب رحمۃالله علیه کی عبارت عین قرآن و حدیث کے مطابق ہے

جو لوگ تھانوی صاحب پر زبان اگلتے ہیں وہ اپنی آخرت کو مزید گنداکرتے ہیں -

اب میرے اعتراضا ت کے جواب دیجئے جو بریلویوں کے گستاخانہ عقائد ہیں۔ á á

مولوی عمر صدیقی بریلوی لکھتاہے کہ اشرف علی تھانوی صاحب کو اس قرآن پر عمل کر ناچاہئے جو کتوں پرنازل ہوا ہو -

مقیاس حنفیت ص 223
احمد رضالکھتا ہے کہ وہابی دیوبندیوں
کاخدا زنا کرے شراب پئے چوری کرے بتوں
کو پوجے پیشاب کرے پاخانہ کرے اپنے آپ
کو آگ لگائے دریامیں ڈوبائے سربازار
بدمعاش کے ساتھ دھول چھکڑلڑے
جوتیاںکھائے وغیرہ وغیرہ

فتوی رضویہ جلد ۱۵ص ۴۵۴

نعوذبااللہ

جس جگہ گناہ ہورہاہو رشوت چل رہی ہو
شراب پی جارہی ہو بدکاری ہورہی ہو یا
خلوت میں بدفعلیت کررہاہو یاچوری کر رۂا
ہو وہاں حضور صلي الله عليه وسلم موجود
ہوتے ہیں اور مشاہدہ کر رہے ھوتے ھیں

تفسیرالبیان ص ۲۳

سید فیض علی شاہ

مولوی عمر صدیقی لکھتاہے کہ جب میاں بیوی جماع کررہے ہوتے هیں تو حضورصلي الله عليه وسلم موجود ہوتے ہیں

مقیاس حنفیت ص ۲۹۱

شیطان حضور صلي الله عليه وسلم کی جیسی آواز بناسکتاہے

مواعظ نعیمیہ حصہ اول ص ۱۶۳

احمدیارگجراتی

جوشخص آنحضورصلي الله عليه وسلم کے علم کو عزرائل اورشیطان کے علم کےبرابر نا مانے وہ جاہل اور غبی ہے

کوثرالخیرات ص ۹۴

مولانااشرف سیالوی

مفتی نظام الدین ملتانی سے سوال کیاگیا کہ

دوبارہ وہی بھیجاجاتاہےجوپہلی بارناکامیاب رہےامتحان میں دوبارہ وھی لوگ بلائےجاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح ع پہلی آمدمیں ناکامیاب رہےاوریہودکےڈرکےمارےتبلیغ رسالت سرانجام نہ دےسکےاس لئےانکادوبارہ آناتلافی مافات ہے

انوارشریعت جلد 2ص 55

مطبوعہ سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ

شیطان اور مالک الموت حضور صلي الله

علیه وسلم کی نسبت زیادہ جگہوں پر
حاضرناضرھیں
انوارساطعہ ص ۳۵۹
عبدالسمیع رامپوری

بریلوی حکیم الامت احمد یار لکھتا ہے کہ
خاک عاجز اور کمزور مخلوق ہے کہ اس پر
گندگی وغیرہ رہتی ہے - اور اس پر گناہ
وغیرہ ہوتے ہیں - تو چاہیئے تو یہ تھاکہ
ادنی چیز سے ادنی مخلوق پیدا کی جاتی
مگراللہ نے ادنی مخلوق پر مکہ مدینہ بسایا
اور اسی سے حضورصلي الله عليه وسلم کو
پیدا کیا
معلم تقریر ص ۹۳مکتبہ اسلامیہ
لاھورجناب احمد رضا خان صاحب رقمطراز

ہیں کہ

انبیاء اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور قبر مبارک میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور ان سے شب باشی فرماتے ہیں

ملفوظات حصہ دوم ص 276

بریلوی مناظر مولوی اشرف سیالوی بکتا ہے کہ

جب حضرت یوسف ع نے انکے (زلیخا) ساتھ زفاف فرمایا اور انکو باکرہ اور کنواری پایا تو آپ نے انکے ساتھ ہمبستری فرمائی اور مہر بکارت کو توڑا

اس بند ڈبیا کی چابی اپنے تروتازہ یاقوت (آلہ تناسل) کو بنایا او اس بند ڈبیا کو

کھولا اور اس میں مادہ تولید والا گوہر ڈالا
تحقیق از اشرف سیالوی ص 23، 22

صد بار لعنت لعنت ایسی بکواس کرنے والے
پر اگر یہی تحقیق اشرف سیالوی اپنی
والدہ کی سہاگ رات پر کرتا تب بھی هم
انکو حلالی کہتے خدا کی پناہ کی ایسی
بازاری اور گندی زبان رکھنے والا مسلمان
اور شریف کب ہو سکتا ہے اللہ کی پناہ

یعنی کہ احمد یار صاحب فرما گئے کہ مکہ
، مدینہ اور حضور صلي الله عليه وسلم کی
تخلیق اس ادنی مٹی سے ہوئی جو گندی
ہے اس پر گناہ وغیرہ بھی ہوتے هیں
نعوذباالله

یہ رہا بریلویوں کا عشق مدینہ مکہ اور عشق رسول کی حقیقت

اب ذرا درود شریف سے محبت بھی دیکھئے

نہاتے وقت درود شریف پڑھنا جائز بلکہ مستحب ہے

سرورقلوب بذکر المحبوب ص ۳۳۶مولانا شاہ نقی علی بریلوی

آگے چلیئے

مفتی منظور فیضی لکھتا ہے کہ

" جب آپ صلي الله عليه وسلم کو کسی شادی شدہ عورت سے رغبت ہوجاتی تو اس کے خاوند پر لازم تھا کہ اپنی بیوی کو

طلاق دے - تاکہ حضور صلي الله عليه وسلم اس سے نکاح کر سکیں

مقام رسول ص ۷۳۳

(موجودہ ایڈیشن سے یہ عبارت نکال دی گئی ہے)

برائے مہربانی قرآن و حدیث سے ان سب حوالاجات کے جوابات دیجئے قیامت تک کا وقت ہے

اور علماء دیوبند پر زبان درازی کرکے اپنی قبر اور آخرت کومزید ہولناک مت بنائیے۔